

[*AS* INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the Maritime Security Agency Act, 1994

WHEREAS it is expedient further to amend the Maritime Security Agency Act, 1994 (X of 1994), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. Short title and commencement—(1) This Act may be called the Maritime Security Agency (Amendment) Act, 2020.

(2) It shall come into force at once.

2. Amendment of section 3, Act X of 1994.—In the Maritime Security Agency Act, 1994 (X of 1994), hereinafter referred to as the said Act, in section 3, in sub-section (2),-

(a) for the words "Federal Government", occurring for the first time, the words "Prime Minister" shall be substituted; and

(b) for the words "Federal Government", occurring for the second time, the words "Secretary of the Division concerned" shall be substituted.

3. Amendment of section 4, Act X of 1994.—In the said Act, in section 4, for the words "Federal Government", the words "Secretary of the Division concerned" shall be substituted.

4. Amendment of section 5, Act X of 1994.—In the said Act, in section 5, in sub-section (1), for the words "Federal Government", the words "Secretary of the Division concerned" shall be substituted.

5. Amendment of section 15, Act X of 1994.—In the said Act, in section 15, in sub-section (3), for the words "Federal Government", the expression "Director-General" shall be substituted.

6. **Amendment of section 17, Act X 1994.**— In the said Act, in section 17, for the words “Federal Government”, the words “Prime Minister” shall be substituted.

7. **Amendment of section 19, Act X of 1994.**— In the said Act, in section 19, for the words “Federal Government” the words “Secretary of the Division concerned” shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The proposed amendments seek to amend Pakistan Maritime Security Agency Act No. X of 1994 with a view to replace the word “Federal Government” with the appropriate authority exercising powers on behalf of Federal Government in light of the Judgment of Supreme Court of Pakistan in Civil Appeals No. 1428 to 1436 of 2016 (filed by M/s Mustafa Impex, Karachi and others versus Government of Pakistan through Secretary Finance). Whereas, the Federal Cabinet vide its decision No. 419/19/2017 dated 08th November 2017, inter-alia, decided that all Ministries and Divisions should in consultation with Law & Justice Division, make amendments in the respective Acts/Rules and replace the words “Federal Government” with appropriate authority(ies), Prime Minister’s Office also observing that frequent submission of trivial/routine nature of cases to the Federal Cabinet directed that all Ministries/Division should go through the rules and regulations made under different federal legislations, being administered by them, and move the cases for requisite amendments, if deemed appropriate.

2. The proposed amendments would be helpful in curtailing the number of cases trivial/routine nature to the Federal Cabinet by Ministry of Defence and also rationalize the authorities for various functions in PMSA in the light of prevailing rules, regulations and instructions of the government.

Federal Minister for Defence

ایجنسی برائے بحری سلامتی ایکٹ ۱۹۹۴ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

ہر گاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے، بحری سلامتی ایجنسی ایکٹ ۱۹۹۴ء (نمبر ۱۰ بابت ۱۹۹۴ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛
بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

۱۔ مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔ (۱) یہ ایکٹ بحری سلامتی ایجنسی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔
(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۱۹۹۴ء کی، دفعہ ۳ کی ترمیم۔ بحری سلامتی ایجنسی ایکٹ ۱۹۹۴ء (نمبر ۱۰ بابت ۱۹۹۴ء) میں، بعد ازیں جس کا حوالہ مذکورہ ایکٹ کے طور پر دیا گیا ہے کی، دفعہ ۳ کی، ذیلی دفعہ (۲) میں، ---

(الف) الفاظ ”وفاقی حکومت“، پہلی مرتبہ آنے پر، الفاظ ”وزیراعظم“ سے تبدیل کر دیا جائے گا؛ اور
(ب) الفاظ ”وفاقی حکومت“، دوسری مرتبہ آنے پر، الفاظ ”متعلقہ ڈویژن کے سیکرٹری“ سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۳۔ ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۱۹۹۴ء کی، دفعہ ۴ کی ترمیم۔ مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۴ میں، الفاظ ”وفاقی حکومت“، کو الفاظ ”متعلقہ ڈویژن کے سیکرٹری“ سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۴۔ ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۱۹۹۴ء کی، دفعہ ۵ کی ترمیم۔ مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۵ کی، ذیلی دفعہ (۱) میں، الفاظ ”وفاقی حکومت“، کو الفاظ ”متعلقہ ڈویژن کے سیکرٹری“ سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۵۔ ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۱۹۹۴ء کی، دفعہ ۱۵ کی ترمیم۔ مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۵ کی، ذیلی دفعہ (۳) میں، الفاظ ”وفاقی حکومت“ کو عبارت ”ڈائریکٹر جنرل“ سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۶۔ ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۱۹۹۴ء کی، دفعہ ۱۷ کی ترمیم۔ مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۷ میں، الفاظ ”وفاقی حکومت“ کو الفاظ ”وزیراعظم“ سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۷۔ ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۱۹۹۴ء کی، دفعہ ۱۹ کی ترمیم۔ مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۹ میں، الفاظ ”وفاقی حکومت“ کو الفاظ ”متعلقہ ڈویژن کے سیکرٹری“ سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض و وجوہ

مجوزہ ترمیم کا مقصد عدالت عظمیٰ پاکستان کا دیوانی اپیل نمبر ۱۴۲۸ تا ۱۴۳۱ بابت ۲۰۱۶ء (جو میسرز مصطفیٰ ایپکس، کراچی و دیگران بنام حکومت پاکستان بوساطت سیکرٹری فنانس دائر کیا تھا) کے فیصلے کی روشنی میں وفاقی حکومت کی جانب اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے پاکستان بحری سلامتی ایجنسی ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۱۹۹۴ء میں لفظ ”وفاقی حکومت“ کو موزوں اتھارٹی کے ساتھ تبدیل کرنے کے نقطہ نظر سے کی گئی ہیں۔ چونکہ وفاقی کابینہ نے اپنے فیصلہ نمبر ۱۹۱/۱۹/۱۹۱ بتاریخ ۸ نومبر ۲۰۱۷ء میں، منجملہ دیگر اہم، یہ فیصلہ کیا کہ تمام وزارتیں اور ڈویژنز قانون و انصاف ڈویژن کی مشاورت کے ساتھ، متعلقہ قوانین و قواعد میں ترمیم کریں اور الفاظ ”وفاقی حکومت“ کو موزوں اتھارٹیز کے ساتھ تبدیل کریں، وزیراعظم کا دفتر یہ بھی مشاہدہ کر رہا ہے کہ معمولی روزمرہ نوعیت کے معاملات کثیر تعداد میں وفاقی کابینہ میں پیش کئے جاتے ہیں ان پر یہ ہدایت دی کہ تمام وزارتیں رڈویژن جوان کے زیر انتظام ہیں، مختلف وفاقی قانون سازیوں کے تحت وضع کردہ قواعد و ضوابط کی تعمیل کریں، اور اگر مناسب تصور کریں تو، موزوں ترمیم کے لیے معاملات کو آگے بھیجیں۔

۲۔ مجوزہ ترمیم وزارت دفاع کی جانب سے وفاقی کابینہ کو معمولی روزمرہ نوعیت کے متعدد معاملات کو کم کرنے میں مددگار ہوں گی۔ اور حکومت کے رائج قواعد و ضوابط اور ہدایات کی روشنی میں PMSA کے مختلف کارہائے منصبی کے لیے اتھارٹیز کو مربوط بنائیں گی۔